سلسلۂ حج: 1

اِحرام

از: أبو الليث محمد طاہر بن عبد الرحيم قادری

تصدیق: شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی (صاحبِ فتاویٰ حج وعمرہ۔العُروہ فی مناسک الحج و العمرہ)

اِحرام صرف دو سفید چادروں کی پہننے کا نام نہیں! بلکہ اسکے لئے دو باتوں کا جمع ہونا ضروری ہے

(i) نیت (ii) لبیک (تلبیہ)

❖ اِن دونوں میں سے ایک بات بھی نہ ہو تو وہ مُحرِم (احرام والا) نہیں کہلائے گا۔

نوٹ:

۱۔نیت: دل کے ارادے کا نام ہے زبان سے کہنا افضل ہے۔

۲۔تلبیہ: لبیک اللّٰھم لبیک (آخر تک) ایک بار پڑھنا لازمی ہے اور تین پڑھنا سنّت ہے۔(یا)۔اسکے قائم مقام کوئی ایسا ذکر کرنا جس سے مقصود اللہ کی تعظیم ہو، ضروری ہے۔

۳۔احرام والے (مُحرِم) پر چند مخصوص پابندیاں لاگو ہوتی ہیں۔جن کی خلاف ورزی پر کفّارات (صدقہ، دم وغیرہ) ہیں۔

یاد رہے! ﴿اِحرام کے بغیر نہ حج ادا ہوتا ہے نہ عمرہ۔﴾

★ اِحرام کہاں سے پہننا ہے؟

[اِحرام پہننے کا مفہوم: یعنی حج یا عمرہ کی نیت سے تلبیہ کہنا۔]

اسکی تین صورتیں ہیں:

۱۔ آفاقی کیلئے (یعنی جو شخص میقات کے باہر سے آئے)

۲۔حِلّ والے کیلئے (یعنی جو شخص حدودِ حرم اور میقات کے مابین علاقے سے آئے)

۳۔اِہل مکّۃ المکرمۃ کیلئے

اِحرام کہاں سے پہننا ہے؟؟

آفاقی کیلئے (یعنی جو شخص میقات کے باہر سے آئے)	حِلّ والے کیلئے (جو شخص حدود حرم اور میقات کے مابین علاقے سے آئے)	اِہل مکّۃ المکرمۃ کیلئے
۱۔آفاقی براہ راست مکّہ مکرمہ کسی بھی غرض سے جائے میقات سے بغیر احرام نہیں گزر سکتا۔[مکی بھی اگر میقات کی حدود سے باہر جائیں تو انہیں بھی اب بغیر احرام براہ راست مکہ پاک آنا جائز نہیں۔]	حِل (یعنی میقات و حرم کے مابین والا) ۱۔حِل سے آنے والا اگر عمرہ یا حج کا اِحرام باندھے، تو اپنے گھر ہی سے (حدودِ حرم سے پہلے پہلے) باندھے گا۔ (یہی حکم عینِ میقات پر رہنے والے کا ہے)	۱۔مکّی (مکہ پاک کا رہنے والا)، عمرہ کا احرام حدودِ حرم کے باہر (حِل) سے اور حج کا احرام مکّہ مکرمہ ہی سے باندھے گا۔
۲۔آفاقی۔جو حج تمتّع کررہا ہے:۔جاتے ہوئے عمرہ کا احرام میقات سے اور حج کا احرام مکّہ مکرّمہ سے باندھے گا۔اور جو حج قران کررہا ہے: حج و عمرہ کا احرام ایک ساتھ میقات سے باندھے گا۔جو حج افراد کررہا ہے: صرف حج کا احرام میقات سے باندھے گا۔	۲۔حِل والے اگر حج یا عمرہ کا ارادہ نہ رکھتے ہوں تو بغیر احرام بھی مکہ مکرمہ میں داخل ہوسکتے ہیں۔	۲۔اگر مکّی نے حج کا احرام حلّ سے یا عمرہ کا احرام، حرم کی حدود سے باندھ لیا تو اُس پر لازم ہے کہ عمرہ کے احرام کیلئے حل کو لوٹے اور حج کے احرام کیلئے حرم کو لوٹے۔اور بہر صورت تلبیہ کہے۔
۳۔اگر آفاقی (براہِ راست مکہ پاک آتے ہوئے) میقات سے بغیر احرام گزر گیا تو؟؟؟ (i) اس پر حج یا عمرہ لازم ہوگا۔ (ii) جسکے لئے اسے واپس کسی بھی میقات پر آکر احرام باندھنا ہوگا۔اور توبہ کرنی ہوگی۔ (iii) اگر ایسا نہ کیا اور مکہ یا حِل سے عمرہ کا احرام باندھا تو اس پر دم (اور توبہ کرنا) لازم ہوگا۔اور اگر وہ اس سال (بلا المام صحیح) حج بھی کرے تو اسکا حج، تمتّع ہوگا۔	۳۔اگر حِل والا، ارادۂ حج/عمرہ سے، بغیر احرام کے، مکّہ مکرمہ آیا تو اسے واپس حل جاکر احرام باندھنا ہوگا اگر ایسا نہ کیا تو اس پر دم لازم ہوگا۔ اور بہر صورت توبہ کرنا ہوگی۔ ۴۔حل اور عینِ میقات والا صرف حجِ اِفراد ہی کرے گا۔ البتّٰہ اگر اس نے اشہرِ حج میں عمرہ کرلیا، تو اسے اس سال حج سے منع کیا جائے گا، پھر بھی اگر وہ حج کرے تو دم جبر لازم ہوگا۔	۳۔اگر اس نے ایسا نہ کیا اور عمرہ کا طواف یا وقوفِ عرفات شروع کردیا تو اُس پر دم لازم ہوگا۔اور توبہ بھی کرنی ہوگی۔ ۴۔مکّی صرف حجِ اِفراد ہی کرے گا۔ البتّٰہ اگر اس نے اشہرِ حج میں عمرہ کرلیا، تو اسے اس سال حج سے منع کیا جائے گا، پھر بھی اگر وہ حج کرے تو اس پر دم جبر لازم ہوگا۔